دو علماءِ ربانی کا سانحۂ ارتحال

۱۰ ارمحرم الحرام کو کراچی کے معروف مدرسہ جامعہ حمادیہ کے مہتمم، پیر طریقت حضرت مولانا عبدالواحد صاحب انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون...... اگلے روز آپ کے جنازے میں علماء وطلبہ اور عامۃ الناس نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ صدر وفاق المدارس العربیہ حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم بھی آپ کے جنازے میں شریک ہوئے۔

مولانا عبدالواحد صاحب کی عمر ستاسی برس تھی، آپ ۱۹۲۸ء کو ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی اور وسطانی تعلیم غازی پور میں حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے دارالعلوم دیو بند کا رخ کیا جہاں آپ نے ۱۹۴۹ء میں امتیازی نمبروں کے ساتھ دورہ حدیث شریف کیا۔ آپ کا شمار حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کے ممتاز شاگردوں میں ہوتا تھا۔ ۱۹۵۴ء میں پاکستان ہجرت کی۔ اور درس وتدریس کے سلسلے سے منسلک ہوئے۔ آپ نے بیعت طریقت حضرت مولانا حماداللہ صاحب ھالیجوی رحمہ اللہ کے ہاتھ پر کی۔ آپ ہی کی یاد میں شاہ فیصل کالونی میں دینی درس گاہ "جامعہ حمادیہ" کے نام سے قائم کی۔ جو اس وقت دینی درس وتدریس کا نامور مدرسہ ہے۔ آپ نے تمام عمر درس وتدریس، ذکر واذکار اور اشاعتِ دین میں بسر کی۔ نام ونمود اور شہرت سے کوسوں دور عزیمت، سادگی اور گمنامی کو اپنا وطیرہ بنائے رکھا۔ آپ کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ آپ کی قبر کو نور سے بھر دے۔ آپ کے پس ماندگان کو صبر وضبط کا پیکر اور آپ کے بلند مرتبہ اوصاف کا حامل بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

ابھی ان سطور کا آخری پروف پڑھا جارہا تھا کہ غم واندوہ میں ڈوبی خبر ملی کہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب انتقال فرما گئے ہیں، اِنا للہ وانا الیہ راجعون!...... حضرت والا استاذ الاساتذہ، علم اور عمل کی دنیا کے شہ سوار، دینی تحریکوں کے مربی، رہنما اور سرپرست تھے۔ آپ راسخ فی العلم، عالم بارع، زاہد عن الدنیا، متواضع وخاشع انسان تھے۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ آپ کی موت ایک عالم کی موت نہیں بلکہ عالَم کی موت کے مترادف ہے۔ آپ پچھلے کچھ عرصے سے صاحبِ فراش تھے، اس کے باوجود درس وتدریس کا سلسلہ جاری تھا، ۱۶ محرم جمعہ کے روز آپ کی طبیعت زیادہ ناساز ہوگئی اور قبل العصر آپ کا انتقال ہوگیا۔ ہمارے دیکھتے دیکھتے کئی بزرگ اہل علم شخصیات اس دنیا سے اٹھ گئیں اور ان کا کوئی بدل ہمارے پاس نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں تاقیامت مرحومین کی تربتوں پر نازل ہوتی رہیں، آمین!